"کرسچن ڈیموکریٹک الائنس" کی تشکیل

17 اکتوبر 1991ء کو کتھیڈرل ہائی سکول چرچ روڈ لاہور کے ہال میں پاکستان نیشنل کرسچن لیگ کے صدر جناب جیمز صوبے خان نے ایک تقریب کا اہتمام کیا۔ صدارت تقدس ماب بشپ آف لاہور الیگزینڈر جان ملک نے کی۔ جناب جیمز صوبے خان نے اس تقریب میں کرسچن ڈیموکریٹک الائنس کے نام سے تنظیم قائم کرنے کا عندیہ ظاہر کی۔ تقریب کے صدر نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ

"مسیحیوں کو یقیناً ایک مضبوط سیاسی پلیٹ فارم کی ضرورت ہے جو ایم۔ کیو۔ ایم یا اس جیسی کسی اور مضبوط پارٹی ایسا ڈسپلن اور امیج قائم کر سکے۔"

بشپ آف لاہور نے مجوزہ الائنس کی صدارت قبول کرنے سے معذرت کرتے ہوئے کہا کہ

"یہ الائنس سیاسی تنظیموں اور دیگر مسیحی رہنماؤں اور اداروں کے اشتراک سے ترتیب پانا چاہیے۔ مذہبی رہنما اس کے قیام کے لیے دعا گو ہو سکتے ہیں۔"

تقریب میں طے پایا کہ الائنس کی باقاعدہ تنظیم کے لیے مختلف مسیحی سیاسی و سماجی تنظیموں اور سیاسی کارکنوں پر مشتمل ایک اور ہمہ گیر اجلاس بلایا جائے گا جس میں تنظیم کا ڈھانچہ ترتیب دیا جائے گا۔ (پندرہ روزہ شاداب، لاہور- 31 اکتوبر 1991ء) تاہم بعد میں جناب جیمز صوبے خان نے ایک پریس کانفرنس میں الائنس کی تشکیل کا اعلان کیا اور مسیحیوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے چودہ نکات پر مشتمل مطالبات کا اعلان کیا۔ انہوں نے پریس کانفرنس میں کہا کہ

"اس ملک میں ہمارے حقوق کا تحفظ نہیں ہو رہا اور پاکستان کسی ایک فرقے اور مذہب کے لیے نہیں بنا تھا بلکہ کروڑوں مسلمانوں، مسیحیوں اور دیگر اقلیتی باشندوں کے باہمی اتحاد سے ہی معرض وجود میں آیا۔ جس میں سب کو اپنے اپنے مذہب اور عقیدے کے مطابق زندگی گزارنے کا آئینی حق بھی دیا گیا۔ (روزنامہ پاکستان، لاہور-19 اکتوبر 1991ء)

جناب جیمز صوبے خان نے اس امر پر زور دیا کہ حکومت کو 1972ء میں قومیائے گئے

مسیحی تعلیمی ادارے واپس کر دینے چاہئیں کیوں کہ " یہ مسیحیوں کی اپنی جائیدادیں ہیں اور اسلام ناجائز قبضہ کی اجازت نہیں دیتا۔"

"اقلیتوں کو تمام بنیادی حقوق حاصل ہیں۔" پیٹر جان سہوترا

بالمیک سوامی جی کے یومِ ولادت کے سلسلے میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیرمملکت برائے اقلیتی امور جناب پیٹر جان سہوترا نے کہا ہے کہ " پاکستان میں اقلیتوں کو تمام بنیادی حقوق حاصل ہیں اور مذہب کی بنیاد پر شہریوں کے درمیان کوئی تفریق نہیں برتی جارہی۔" انہوں نے مزید کہا کہ " حکومت نے اسلامی کردار کے عین مطابق ایسے انتظامات کیے ہیں کہ اقلیتوں کے بنیادی حقوق پر کوئی آنچ نہ آئے۔"(روزنامہ دی نیوز انٹر نیشنل، راولپنڈی - 24 اکتوبر 1991ء)

"عالمی یوم بشارت" اور "بائبل پروموشن ڈے"

اکتوبر کے آخری اتوار سے پہلا اتوار کیتھولک مسیحیوں کے ہاں "عالمی یومِ بشارت" کے طور پر منایا جاتا ہے۔ 1926ء میں "انجمن اشاعت ایمان" کی بانی پولین جیری کوٹ نے پاپائے اعظم پائس یازدہم سے اس یوم کو منانے کی منظوری لی تھی۔ اس روز مسیحی تعلیم وتدریس اور تبلیغی کاموں کے لیے عطیات اکٹھے کیے جاتے ہیں اور ہر مسیحی کو تبلیغ بائبل کی ذمہ داری سے آگاہ کیا جاتا ہے۔ اس سال "عالمی یوم بشارت" مسیحی کیتھولک برادری نے 20 اکتوبر 1991ء کو منایا۔

اشاعت بائبل کے سلسلے میں پاکستان بائبل سوسائٹی کے زیراہتمام کتھیڈرل چرچ لاہور میں بائبل پروموشن ڈے (یوم برائے فروغِ انجیل) کا اہتمام کیا گیا۔ پاکستان بائبل سوسائٹی کے صدر جناب الیگزینڈر جان ملک (بشپ آف لاہور) نے تقریب کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ "آج کے ترقی کے دور میں کلام خدا ہر انسان کے لیے ضروری ہے۔"تقریب میں ہزاروں مسیحیوں نے شرکت کی۔(روزنامہ مساوات، لاہور - 19 اکتوبر 1991ء)

بشپ سموئیل عزرایا کی متحدہ عرب امارات میں مصروفیات

متحدہ عرب امارات میں عیسائیت کی موجودگی میں نہ صرف مغرب سے تلاش روزگار میں آنے والے کارکنوں نے اضافہ کیا ہے بلکہ پاکستان کی نسبتاً "سستی محنت" کی بھی وہاں پذیرائی